

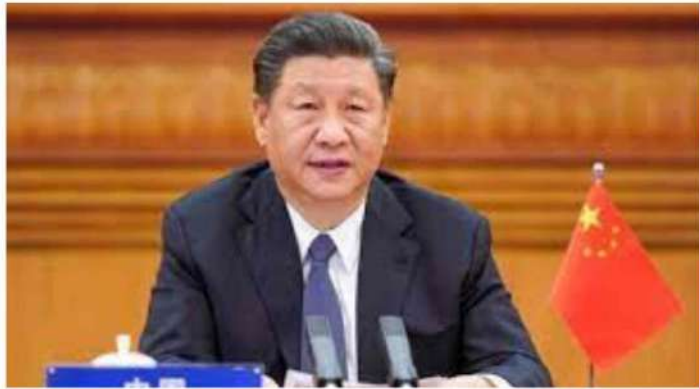




# بین الاقوامی ثالث کے طور پر ابھرتا چین

تحریہ۔۔۔۔۔ شمع عنصر

**ہر سفر کا آغاز پھلا قدم اٹھانے سے ہی ہو جاتا ہے یہ قدم ماؤنٹ تنگ نے اپنا لانگ مارچ کے ذریعے اٹھا و جو کہ 16 اکتوبر 1934ء کب شروع ہوا۔ تاہم یہ مارچ ا بھی اپنی منزل تک نہیں پہنچا ہے۔ اس لانگ مارچ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے چین کا اپنی منزل کی جانب سفر آج بھی جاری ہے۔**



مقصد کے تحت اپنی مسلح افواج کو 10 لاکھ تک کم کیا اور اپنی سیاسی قیادت میں 50 لاکھ تک کی لیکر آئے۔ اس کے باوجود چین کے پاس 350 جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ پاکستان کے پاس یہ تعداد 165 ہے (ایک جوہری ہتھیار تقریباً 5 لاکھ افرادی جان لے سکتا ہے)۔ تو سوال یہ ہے کہ طاقتور چین نے تائیوان کے جزیرے پر حملہ کیوں نہیں کیا اور اسے حاصل کرنے کے لیے وہ سب کیوں نہیں کیا جیسا 1961ء میں نہرو نے گوا کے ساتھ کیا تھا؟ یہ واضح ہو چکا ہے کہ چین نے وٹمن چرچل کے مشورے جنگ سے بات چیت بہتر بنے کو اپنا لیا ہے۔ تائیوان کو سکیورٹی کونسل کی شمولیت کے بعد اس نے افسوس کے ساتھ دیکھا کہ (اور جیسا کہ ماؤزے تنگ نے کہا بھی تھا) اقوام متحدہ طاقتور مغربی قوتوں کا افسوس دہی ادارہ بنتا جا رہا ہے۔

اور ایران کے درمیان تعلقات کی بحالی میں چین نے ثالثی کر دار ادا کیا جس کے ذریعے چین نے بین الاقوامی ثالث بننے کے مقاصد کی جانب ابتدائی اور اہم قدم اٹھایا ہے۔ چین کی ثالثی کے نتیجے میں ایران - سعودی عرب تعلقات کی بحالی عالمی نے اپنی اہمیت میں ماضی میں ہونے والے دیگر معاہدوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ان معاہدوں میں 1966ء میں روس کی ثالثی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والا تاشقند معاہدہ، 1972ء میں روس کی جانب سے شملہ معاہدے کی حوصلہ افزائی، امریکا کی جانب سے 1978ء میں کیپ ڈیویڈ میں اسرائیل اور مصر کے درمیان معاہدے اور 1993ء میں اسرائیل اور فلسطین لیبریشن آرگنائزیشن کے درمیان وائٹ ہاؤس میں طے ہونے والا اوسلوم معاہدہ بھی شامل ہے۔

اگر چین کی حالیہ سفارتی حکمت عملی پر غور کیا جائے تو اس سے 2 طرح کی حقائق سامنے آتے ہیں۔ پہلی حقیقت یہ ہے کہ اس طرح کی مفاہمت سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی رضامندی کے بغیر ممکن ہی نہیں تھی۔ اپنے جیڈا امیر رشید داروں کے ساتھ ولی عہد کے ناروا سلوک کو بھلا دیا گیا ہے اور سعودی صحافی جمال خانگی کے قتل میں سعودی ولی عہد کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کو بھی فراموش کیا جا چکا ہے۔ سعودی عرب کی زیر قیادت اتحادیوں اور حوثی باغیوں جنہیں

اگرچہ چین نے امریکا اور اس کے اتحادیوں کے احمقانہ رویوں کا شکار ہونے والے اقوام متحدہ کے رکن ممالک کی مدد کے لیے وٹمن کا اختیار بھی استعمال کیا ہے لیکن وہ اقوام متحدہ کو قیام امن کے لیے اپنا کردار ادا کرنے پر آمادہ نہیں کر پایا۔ اقوام متحدہ کی امن فوج کا خاص طور پر جنگ زدہ افریقہ میں ان کا کردار ایسا نہیں ہے کہ جس سے اس ادارے کے قدار میں اضافہ ہو۔ شاید چین فیصلہ کر چکا ہے کہ بس اب بہت ہو گیا۔ سعودی عرب

بہن میں ایران کی حمایت حاصل ہے، ان دونوں کے درمیان تنازعے کی آگ اب بھی جل رہی ہے۔ جبکہ اسی دوران محمد بن سلمان سعودی ولی عہد کے عہدے پر بلا شرکت غیرے براجمان ہیں۔

پھر ایران کی جانب سے چین کی ثالثی قبول کرنے سے آیت اللہ خمینی کے امریکا سے متعلق بیڑے شیطان، زخمی سانپ کے نظریے کو تقویت ملی ہے۔ ایران نے یہ سیکھ لیا ہے کہ وہ رضا شاہ پہلوی کے ماضی کا متروک نہیں ہے۔ 21 ویں صدی میں اس نے مشرقی خطے میں امریکا کے سماجی کے طور پر نہیں بلکہ ایک آزاد ملک کی حیثیت سے اپنی جگہ بنائی ہے۔

کیا پاکستان کو اپنے دیرینہ دوست چین سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ پاکستان کو درجنوں تنازعات، بالخصوص بھارت کے ساتھ اس کے مسائل کو حل کرنے میں کردار ادا کرے گا؟ عقلی طور پر تو اور ہونا ممکن ہے۔ لیکن سعودی کی زیر قیادت بھارت اور ایک بے سمت اتحادی حکومت کے زیر انتظام پاکستان میں یہ تصور خام خیالی سے زیادہ کچھ نہیں۔

اس وقت پاکستان کی ترجیحات نہ متبوضہ جموں و کشمیر یا سندھ طاس معاہدے اور نہ ہی سلاب متاثرین کی آباد کاری ہے۔ پاکستان ایک اندرونی جنگ میں ہی مصروف رہنا چاہتا ہے، ایک ایسی اندرونی جنگ جس میں بات چیت کی کوئی راہ بھی نہیں نکالی جا رہی۔

ہمارے سیاست دانوں کے درمیان حالیہ تنازع ان تحائف پر ہے جو انہیں غیر ملکی دوروں کے دوران دیے گئے۔ حال ہی میں تو شہ خاندان کے کشافات نے ہماری قیادت میں پائی جانے والی لالچ کو ہتھ پکڑا ہے۔

**جواہرات اور بلٹ پروف گاڑیوں کو ان سیاست دانوں نے اصل قیمت کے مقابلے میں انتہائی کم قیمت پر خریدا ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ یہ سیاست دانوں نے ان تحائف کی قیمت کی بھت کم کر دیا ہے۔**

باقی کھانوں کی نسبت قدرے تیز مصالحوں کا استعمال کیا جاتا ہے لہذا اسے کھانے پر آپ کو لازمی محسوس ہونے لگتی ہے۔ اسے اگر آپ ناشتے میں کھیں تو وہ پھر تک آپ کو ضرور کچھ دیر بعد پیاس محسوس ہوتی رہے گی۔

سر دیوں کے موسم میں پانی کا استعمال عام دنوں کی نسبت بے حکم ہو جاتا ہے۔ ایسے میں سر دیوں میں اسے کھانوں میں نہایت ضرور شامل کریں تاکہ پیاس محسوس ہونے پر آپ کے جسم کو ضرورت کے مطابق پانی مل سکے۔

بجانب کی خاص ڈشز میں پائے بھی شامل ہیں جسے تقریباً تمام گھروں میں ہی شوق سے پکایا اور کھایا جاتا ہے۔ یہ لہذا ہونے کے ساتھ ساتھ صحت کے لیے بھی نہایت مفید ہیں۔

جسمانی کمزوری دور کرنے اور جسم کو طاقت فراہم کرنے کے لیے پائے کا استعمال بہتر ہیں۔ انہیں بھی زیادہ تر ناشتے میں ہی کھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں بھی شامل کیے جانے والے تیز مصالحے آپ کو پانی پینے پر مجبور کریں گے۔

برایانی پاکستان میں ہر عمر کے افراد کی پسندیدہ ڈش ہے۔ ملک کے مختلف شہروں میں الگ الگ طریقوں سے تیاری جاتی ہے۔

برایانی کو بھی پیاس بڑھانے والی غذائیں میں شامل کیا جاتا ہے۔ یوں تو چاول کی بھی قسم کے ہوں انہیں کھانے کے بعد آپ کو پیاس محسوس ہونے لگتی ہے، لیکن برایانی کی تیاری میں شامل کیے جانے والے مصالحے خاص طور پر آپ کی پیاس بڑھاتے ہیں۔

چھلکی کو بھی ہمارے ہاں نہایت شوق سے کھایا جاتا ہے۔ اس کی تاثیر چاہے گرم ہوتی ہے لیکن یہ انسانی صحت کے لیے بے حد فائدہ مند ہے۔ اپنے گرم اثر کے باعث چھلکی کھانے سے آپ کو بے حد پیاس محسوس ہونے لگتی ہے۔ لہذا اگر آپ کو کم پیاس محسوس ہوتی ہے تو چھلکی کھا کر اپنے جسم کو پانی کی مناسب مقدار مہیا کریں۔

# پانی بڑھانے صحت و خوبصورتی

## اگر آپ بھی ہمیشہ جوان اور خوبصورت نظر آنا چاہتے ہیں تو جس حد تک ممکن ہو پانی پیئیں



خواتین ہمیشہ اپنی خوبصورتی پر فخر مند نظر آتی ہیں، ان کے لئے تمام ماہرین صحت مشورہ دیتے ہیں کہ پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔ یہ آپ کی جلد کو تروتازہ رکھے، جلد میں نمی برقرار رکھے۔ اسے چھریوں سے پاک بنانے اور خوبصورتی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور صرف جلد کے لئے ہی نہیں بلکہ آپ کی جسمانی ضروریات پوری کرنے میں بھی معاون ہے۔ ہونا پانی کم کرنے اور صحت مند رہنے کے لئے بھی پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال نہایت اہم ہے۔

یہ قدرتی طور پر آپ کے جسم سے بے شمار جراثیم اور بیماریوں کو نکال دیتا ہے۔ لہذا اگر آپ بھی ہمیشہ جوان اور خوبصورت نظر آنا چاہتی ہیں تو جس حد تک ممکن ہو پانی پیئیں۔ مگر ہمارے ہاں بے شمار خواتین صحت کتنی نظر آتی ہیں کہ وہ لاکھوں کوشش کے باوجود تین ماہرگانوں سے زیادہ پانی نہیں پنی پاتیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ پیاس کم محسوس ہونا ہے۔ ہم اس بات سے عملی اقدام کرتے ہیں کہ آج کل جیسا کہ بیشتر عوام کا طرز زندگی ہے اس میں پیاس کم محسوس ہونا کوئی بڑی بات نہیں۔

ایسے میں پیاس کم محسوس ہونا کوئی پریشانی کی بات نہیں لیکن اس کے باوجود پانی کا استعمال ہمارے لئے نہایت ضروری ہے۔ ایسے میں ہم آپ کو چند ایسی غذائیں کے بارے میں بتاتے ہیں جن کے استعمال سے آپ کو کوئی مشقت نہ کرنے کے باوجود پیاس محسوس ہونے

نہاری ہمارے ہاں کی خالص دہلی نغلا ہے جو تقریباً ہر موسم میں ہی تمام گھروں اور بالخصوص ناشتے میں بنا کر کھائی جاتی ہے۔ نہاری میں چونکہ







”مشکل صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہتا ہوں“



نئی دہلی (ایم این این)۔ بھارتی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز ٹینٹینڈا جی جی بھارتی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز ٹینٹینڈا جی جی بھارتی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز ٹینٹینڈا جی جی...

گوتم گمبھیر نے خاموشی توڑی، روہت - کوہلی کے ساتھ تال میل پر بڑا انکشاف کیا



بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان گوتم گمبھیر نے اپنی خاموشی توڑی اور روہت اور کوہلی کے ساتھ تال میل پر بڑا انکشاف کیا۔

بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان گوتم گمبھیر نے اپنی خاموشی توڑی اور روہت اور کوہلی کے ساتھ تال میل پر بڑا انکشاف کیا۔

یوراج سنگھ نے سٹیسمن کوئی 20 ورلڈ کپ 2026ء کا ہیرو قرار دے دیا



یوراج سنگھ نے سٹیسمن کوئی 20 ورلڈ کپ 2026ء کا ہیرو قرار دے دیا۔

یوراج سنگھ نے سٹیسمن کوئی 20 ورلڈ کپ 2026ء کا ہیرو قرار دے دیا۔

یوراج سنگھ نے سٹیسمن کوئی 20 ورلڈ کپ 2026ء کا ہیرو قرار دے دیا۔

یوراج سنگھ نے سٹیسمن کوئی 20 ورلڈ کپ 2026ء کا ہیرو قرار دے دیا۔

دوسرا 20 نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو قابو کر لیا



دوسرا 20 نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو قابو کر لیا۔

دوسرا 20 نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو قابو کر لیا۔

دوسرا 20 نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو قابو کر لیا۔

ریٹیل میڈرڈ نے مائچسٹری کو باہر کر دیا، ارسن جنی کو اٹارنٹائل میں



ریٹیل میڈرڈ نے مائچسٹری کو باہر کر دیا، ارسن جنی کو اٹارنٹائل میں۔

ریٹیل میڈرڈ نے مائچسٹری کو باہر کر دیا، ارسن جنی کو اٹارنٹائل میں۔